سوال

سنن رواتب اور فرائض کے بعد جہری طور پر دعاء کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ نماز کے بعد جہری طور پر دعاء کرتے ہیں۔ اور اکثر بلند آواز سے بڑے ترنم کے ساتھ دعاء کرتے ہیں۔ اور جو اس طرح دعا نہ کرے اسے کافر قرار دیتے ہیں۔ اس طرح سنن رواتب کے بعد بھی اسی طرح اجتماعی طور پر ہمیشہ باقاعدگی سے دعاء کرتے اور اسے حکم شریعت قرار دیتے ہیں۔ بعض دفعہ ہاتھ اٹھ کر دعائیہ کلمات کو دو دو تین تین بار دوہراتے ہیں۔ اور اس عمل کو اہل سنت کے شعار میں سے قرار دیتے ہیں۔ کہ جو اس کی مخالفت کرے وہ اہل سنت میں سے نہیں ہے براہ کرم دلیل سے واضح فرمایئں کہ شریعت بیضاء کا اس مسئلہ میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز پنجگانہ اور سنن رواتب کے بعد اس طرح اجتماعی طور پر باقاعدگی کے ساتھ بلند آواز میں دعاء کرنا بدعت منکرہ ہے کیونکہ اس طرح دعاء نہ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور نہ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے ثابت ہے۔ اور جو شخص فرض نمازوں یا سنن راتبہ کے بعد اجتماعی طور پر دعاء کرے۔ وہ اہلسنت وجماعت کا مخالف ہے۔ اور اس اجتماعی دعاء کی مخالفت کرنے والے اور اس طرح دعاء نہ کرنے والے کو کافر کہنا یا یہ کہنا کہ یہ اہل سنت وجماعت میں سے نہیں ہے جہالت ضلالت اور حقائق کو مسخ کرنا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص416

محدث فتویٰ